

درخواست فارم برائے درستی تاریخ پیدائش
(فارم امیدوار خود پر کرے تمام کالم پر کے جائیں مکمل فارم قبول نہیں کیا جائے گا)

- 1- **نام امیدوار** (اردو میں)..... انگریزی میں.....
- 2- **ولیدیت** (اردو میں)..... انگریزی میں.....
- 3- امتحان میٹرک سالانہ ضمنی..... رول نمبر..... رجسٹریشن نمبر..... حاصل کردہ نمبرات.....
- 5- **نام سکول** جہاں پہلی مرتبہ داخلہ حاصل کیا.....
- 6- **نام ضلع** پر ایڈوکیٹ امیدوار کیلئے.....
- 7- پہلی مرتبہ داخلہ حاصل کرنے پر درج کرائی گئی تاریخ پیدائش.....
- 8- بورڈ کے ریکارڈ میں درج تاریخ پیدائش.....
- 9- تاریخ پیدائش جس کا امیدوار دعویٰ ہے.....
- 10- غلطی جس مرحلہ پر واقع ہوئی، معذرت جوبات.....
- 11- **نام محکمہ** (سرکاری ملازم ہونے کی صورت میں)..... عہدہ.....
- 12- اول تا دہم جن تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم رہا رہی ان کی تفصیل (سکولوں کا اصل ریکارڈ پیش کیا جائے)
- پرائمری..... مڈل..... ہائی.....
- 13- دعویٰ کی تائید میں سکول ریکارڈ کے علاوہ پیش کردہ دستاویزات کی تفصیل (مصدقہ فونو قبول اف کی جائیں)
- 14- حبیب بینک چالان نمبر..... تاریخ..... رقم رفیس ادا کردہ..... بینک کی شاخ کا نام.....
- منی آرڈر رسید نمبر..... تاریخ..... نام و ڈاکٹا نہ و ضلع.....
- (اصل چالان / منی آرڈر رسید منسلک نہ ہونے کی صورت میں درخواست فارم قابل قبول نہ ہوگا)
- 15- خط و کتابت کیلئے پتہ.....
- 16- تاریخ..... دستخط والد / سرپرست..... دستخط امیدوار.....
- فون نمبر..... فون نمبر.....

تصدیق کی جاتی ہے کہ درخواست دہندہ کے مذکورہ بالا
کوائف درست ہیں -
..... دستخط و مہر
..... صدر معلم / پرنسپل

تصدیق کی جاتی ہے کہ درخواست دہندہ سرکاری
ملازم ہے -
..... دستخط و مہر
..... آفیسر مجاز

دفتری کارروائی کیلئے

تصدیق کی جاتی ہے کہ حسب ضابطہ مقررہ فیس مبلغ..... روپے بمطابق چالان / منی آرڈر رسید نمبر.....
مورخہ..... کے تحت وصول ہو چکی ہے -

..... کلرک متعلقہ شعبہ آمدن

نوٹ:- مزید معلومات کیلئے فون نمبر 163-960042-05827، 11-960011-05827 پر دفتری اوقات کار میں رابطہ
کیا جاسکتا ہے۔
(ورق الٹھیے)

ہدایات برائے درستی تاریخ پیدائش

1- یہ درخواست فارم اس امیدوار کی تصحیح کیلئے ہے جس نے ثانوی سکول امتحان میں شرکت کیلئے فارم بھیجا ہو یا میٹرک کا امتحان پاس کر لیا ہو۔ اور درخواست:-

- (الف) اس تعلیمی ادارہ کے سربراہ کی وساطت سے آئی چاہیے جہاں سے امیدوار نے سینکڑری سکول امتحان پاس کیا ہو۔
- (ب) سرکاری ملازم ہونے کی صورت میں محکمہ کے سطح سے (Through Proper Channel) آئی چاہئے۔
- (ج) کسی منظور شدہ تعلیمی ادارے کے سربراہ کی وساطت سے آئی چاہیے۔ اگر امیدوار نے سینکڑری سکول امتحان پر انٹیوٹ حیثیت سے پاس کیا ہو۔
- 2- میٹرک کے نتیجے کی اشاعت سے 2 سال کے اندر یا امتحانی فارم داخلہ جمع کروا دیا ہو، مبلغ- 5000/- روپے، دو سے پانچ سال تک- 7500/- روپے، پانچ سے سات سال تک- 12000/- روپے فیس جمع کروانی ہوگی۔ بصورت ہجرتی ڈگری درجگی فیس- 30000/- (تین ہزار) روپے ہوگی۔ بعد از سنکوری Revised سند کے اجراء کی فیس مبلغ- 500/- روپے جبکہ ڈگری کی صورت میں- 3000/- روپے ہوگی۔ (تاریخ پیدائش کے تمام معاملات (اسوائے غیر فطری فرق کے) ضروری کارروائی کے بعد گورننگ باڈی کے اجلاس میں پیش ہوتے ہیں)
- 3- جمع شدہ فیس واپس نہ ہوگی نیز چالان رسید/ ڈاکخانہ رسید میں جعل سازی کرنے کی صورت میں جرمانہ ہوگا۔
- 4- طالب علم/ طالبہ کی دوسرے شناختی کارڈ ساز تصدیق شدہ نو (جس ادارہ کی طرف سے میٹرک کے امتحان میں شرکت کی ہو، کے سربراہ سے تصدیق کروائیں) درخواست فارم کے ساتھ پیش کرنا ضروری ہے۔ درخواست فارم اور نوٹ ایک ہی سربراہ ادارہ سے تصدیق ہونا ضروری ہے۔
- 5- کسی بھی امر کو خفیہ رکھنے کی صورت میں بورڈ درخواست گزار کے خلاف کارروائی کا مجاز ہوگا۔
- 6- مطلوبہ درستی کیلئے حسب ذیل کاغذات کا ہونا ضروری ہے۔

- i- بنیادی سکول ریکارڈ (رجسٹر داخلہ خارج) پر انٹری تاپائی۔ ii- فارم ب/ پیدائش سٹیٹیکٹ کی تصدیق شدہ نقول (فارم ب دستیاب نہ ہو تو والد کے شناختی کارڈ پر درج شدہ خاندان نمبر سے فیملی رجسٹریشن فارم (FRC) کی تصدیق شدہ نقل ازاں ماڈر آفس سے حاصل کر کے پیش کرنا ہوگی) iii- بیرون ملک پیدائش کی صورت میں اس ملک کے پیدائش سٹیٹیکٹ اور پاسپورٹ کی تصدیق شدہ نقل۔ iv- امیدوار کے شناختی کارڈ/ رزلٹ کارڈ/ اسناد کی تصدیق شدہ نقول۔ v- امیدوار اور والد کے ڈیو ایٹل اور باشندہ رہا ست کی تصدیق شدہ نقول vi- اگر والد نے آری/ نیوی/ ایئر فورس کی سروس کی ہو تو سروس بک کی تصدیق شدہ نقل۔ vii- سرکاری ملازم ہونے کی صورت میں ابتدائی تقر نامہ viii- سرکاری ملازم نہ ہونے کی صورت میں برطانیہ نمونہ مجسٹریٹ درجہ اول کا تصدیق شدہ بیان حلفی۔ ix- سرکاری ملازم ہونے کی صورت میں متعلقہ محکمہ کے سربراہ سے ملازم ہونے کی تصدیق اور متعلقہ سکول کے سربراہ سے کوائف کی تصدیق کرانا لازمی ہے نیز مہر بھی مثبت کرانا ہوگی۔ درخواست فارم کے علاوہ دیگر کئی نقول کسی سرکاری ہائی سکول کے صدر معلم یا پروفیسر سے تصدیق کروانا ہوں گی۔
- 7- برطانیہ فیصلہ جات معزز عدالت عظمیٰ، سرکاری و نیم سرکاری اداروں کے ملازمین تاریخ پیدائش کی درستی کیلئے آغاز ملازمت سے دو سال کے اندر راندر درخواست دے سکتے ہیں۔ دو سال سے زائد سروس ہونے پر درخواست قابل قبول نہ ہوگی۔
- 8- درخواست دہندہ کی مطلوبہ تاریخ پیدائش بوقت اشاعت پہلا نتیجہ امتحان میٹرک عمر 14 سال سے کم ہونے کی صورت میں تاریخ پیدائش میں درستی/ تبدیلی نہیں کی جائے گی۔

9- والد/ والدہ کی طرف سے بذیل نمونہ کے مطابق 20/- روپے کے ایٹما مپ پیپر پر مجسٹریٹ درجہ اول کا تصدیق شدہ بیان حلفی

نوٹ:- سات سال کی مدت کے بعد درستی تاریخ پیدائش کی درخواست قابل قبول نہ ہوگی۔

نمونہ بیان حلفی بسلسلہ تاریخ پیدائش

مکہ/ بن/ بنت _____ طلفایان کرتا/ کرتی ہوں کہ میرے بیٹے/ بیٹی نے امتحان ثانوی سالانہ نمونہ _____ روٹمبر _____ کے تحت تعلیمی بورڈ میر پور سے پاس کیا۔ میرے بیٹے/ بیٹی کی درست تاریخ پیدائش _____ ہے جبکہ بورڈ ریکارڈ میں میرے بیٹے/ بیٹی کی تاریخ پیدائش _____ درج ہے جو کہ غلط اور قابل حرج ہے۔

نام حلف و دستخط

اگر تاریخ پیدائش کا فرق بھائی/ بہن، دو بھائیوں کے درمیان غیر فطری ہو تو اس کیلئے بذیل نمونہ استعمال ہوگا۔

نمونہ بیان حلفی بسلسلہ درستی تاریخ پیدائش (غیر فطری فرق)

مکہ/ بن/ بنت _____ طلفایان کرتا/ کرتی ہوں کہ میرے بیٹے/ بیٹی نے امتحان ثانوی سالانہ نمونہ _____ روٹمبر _____ اور دوسرے بیٹے/ بیٹی نے امتحان ثانوی سالانہ نمونہ _____ روٹمبر _____ کے تحت تعلیمی بورڈ میر پور سے پاس کیا۔ میرے بیٹے/ بیٹی کی درست تاریخ پیدائش _____ اور دوسرے بیٹے/ بیٹی کی درست تاریخ پیدائش _____ ہے جبکہ بورڈ ریکارڈ میں میرے بیٹے/ بیٹی کی تاریخ پیدائش _____ اور دوسرے بیٹے/ بیٹی کی تاریخ پیدائش _____ درج ہے میرے بیٹے/ بیٹی کی بورڈ ریکارڈ میں تاریخ پیدائش _____ غلط درج ہے۔ اگر ان کی بورڈ میں درج تواریخ پیدائش کو درست تسلیم کیا جائے تو دونوں کی عمروں میں غیر فطری فرق بنتا ہے جو کہ غلط ہے۔ مظہر نے ایک ہی شادی کی ہے اور یہ کہ دونوں ایک ہی ماں کے لاطن سے ہیں۔ یا مظہر کے خاوند نے ایک ہی شادی مختلف سے کی تھی دوسری کوئی شادی نہ کی ہے۔ یہ کہ دونوں بڑوں بھی نہ ہیں۔

نام حلف و دستخط

سرکاری ملازم نہ ہونے کا نمونہ بیان حلفی

مکہ/ بن/ بنت _____ طلفایان کرتا/ کرتی ہوں کہ میں نے امتحان ثانوی سالانہ نمونہ _____ روٹمبر _____ کے تحت تعلیمی بورڈ میر پور سے پاس کیا۔ میں نے درستی تاریخ پیدائش کے سلسلہ میں ڈپٹی بورڈ کو درخواست دی ہوئی ہے۔ میں طلفا اقرار کرتا/ کرتی ہوں کہ میں کسی سرکاری/ نیم سرکاری محکمہ میں ملازم نہیں ہوں۔

نام حلف و دستخط